سوال

میں اور میرا ایک دوست ایک کمپنی میں کام کرتے ہیں ایک دن ہم بیٹھ کر کام چھوڑنے کے بارہ میں باتیں کرنے لگے کیونکہ تنخواہ بہت کم تھی، میں نے اپنے دوست سے کہا : اگر مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق دے دونگا، اور کچھ سیکنڈ خاموش رہنے کے بعد کہا کمپنی کو (باوجود اس کے کہ نیت میں کمپنی کا مقصد تھا) اس لیے کہ شادی سے بہت پہلے ہم بطور مذاق کہا کرتے تھے ہماری شادی کمپنی کے ساتھ ہوئی ہے، یہاں کلمہ طلاق کا حکم کیا ہے اور اگر صحیح ہے تو اس کا حل کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

آپ نے جو قول بیان کیا کہ : جب مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق پر سائن کردوں گا اور اس سے آپ کا مقصد کمپنی چھوڑنا تھا پھر آپ نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد جملہ پورا کر دیا، اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی؛ کیونکہ اس کلام سے بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ نہ تھا

اور اس لفظ "جب مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق پر سائن کردونگا" سے بیوی پر طلاق واقع نہیں ہوتی اگر آپ اس سے بیوی کو طلاق دینے کا مقصد بھی ظاہر کریں، بلکہ یہ تو صرف اپنے عزم اور ارادہ کی خبر ہے کہ مستقبل میں آپ یہ کرینگے، اور یہ طلاق واقع ہونا نہیں ہے

بیوی یا کسی اور سے بطور مذاق اور حقیقت دونوں حالتوں میں طلاق کے الفاظ استعمال کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ یہی زیادہ بہتر ہے

الاسلام سوال وجواب

113422